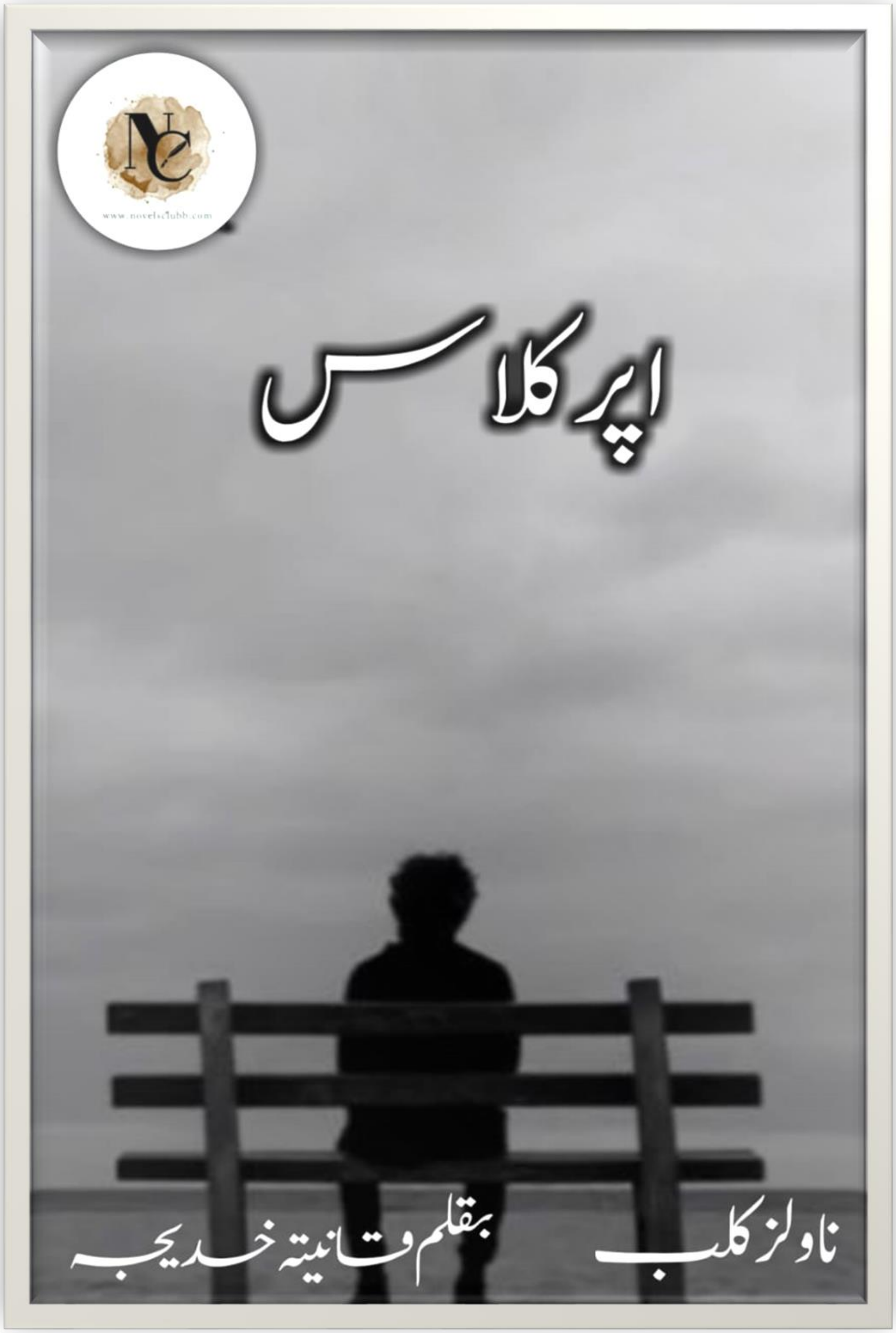
اپر کلاس
بقلم وقانیتہ خدیجہ
ناولز کلب

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

اپر کلاس

از

قانیتہ خدیجہ

www.novelsclubb.com

"اماں میں کہہ رہی ہوں کہ مجھے اس جنزل سٹور والے سے شادی نہیں کرنی تو بس نہیں کرنی" ہاتھ اونچا کیے وہ تڑخ کر بولی

"کیوں کیوں نہیں کرنی شادی؟" اماں نے آنکھیں چھوٹی کیے اپنی اس لاڈ دلاری کو دیکھا جو صرف شکل کی اچھی تھی۔۔۔۔۔۔ مگر زبان سانپ سے بھی زہریلی

"کیا مطلب کیوں نہیں کرنی بھلا میرا اور اسکا کوئی جوڑ ہے؟ کہاں میں ایک شہزادی اور کہاں وہ کوئلے جیسا۔۔۔۔۔۔" وہ اپنا ناک سکیڑے بولی

"دیکھ نور افروز بہت ہو گیا تجھے ہر رشتے میں ہی کوئی نا کوئی خامی نظر آتی ہے۔۔۔۔۔اللہ کی بندی بن جا۔۔۔۔۔ بھلا تجھے شادی کرنی کس سے ہے پھر؟ ہر بندہ ہی تجھے اپنے شایان شان نہیں لگتا" اماں کو غصہ آنے لگ گیا تھا

”اماں مجھے کسی مڈل کلاس گھرانے میں شادی نہیں کرنے۔۔۔میں تو کسی اونچے خاندان میں جاؤ گی“نور کی بات پر اماں نے افسوس سے سر جھٹکا

نور اپنے ماں باپ کی اکلوتی اولاد تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔اکلوتی کے ساتھ ساتھ وہ بہت خوبصورت بھی تھی اتنی کہ کوئی ایک بار دیکھ لے تو بار بار دیکھنے کی چاہت ضرور کرے۔۔۔۔۔اسی چیز نے نور میں غرور ڈال دیا تھا

وہ کسی کو بھی اپنی حیثیت برابر نا سمجھتی۔۔۔۔نور کا تعلق ایک مڈل گھرانے سے تھا۔۔۔۔۔۔مگر نور کو ہمیشہ سے اپر سوسائٹی اٹریکٹ کرتی تھی

اسکی دوستیں ہمیشہ اس سے یہی کہاں کرتی تھی کہ وہ بہت خوبصورت ہے اور اسکے لیے تو کوئی امیر کبیر شہزادہ ہی آئے گا۔۔۔۔نور کو بھی اپنی خوبصورتی پر بہت ناز تھا اور اسکا دعوی تھا کہ اس جیسی لڑکی کو صرف ملکہ بننے کے لیے اس دنیا میں بھیجا گیا ہے

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نور کی ہٹ دھرمی اور بد تمیزی کو مد نظر رکھتے ہوئے اماں نے اب رشتے کروانی والی کو انکار کر دیا تھا

نور کی اور اماں کی آئے دن کسی نا کسی رشتے کو لیکر لڑائی ہو جاتی

اماں جلد از جلد نور کو اسکے گھر کا کرنا چاہتی تھی کیونکہ نور کی خوبصورتی ان کے لیے عذاب بن گئی تھی۔۔۔۔۔۔ باہر کی دنیا کس قدر خراب تھی اماں اس سے بھی انجان نا تھی

انہی دنوں نور کی ایک دوست نے اسکی ملاقات اپنے کزن سے کروائی۔۔۔۔۔ شہزادوں سے آن بان رکھنے والا وہ شخص پہلے ہی دن نور کے دل کو بھا گیا تھا

نور نے اس سے مسیجز اور کالز پر بات چیت کی اور معاملہ چھپ چھپ کر میل ملاپ پر آ گیا۔۔۔ نور کو وہ بہت اچھا لگتا تھا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اور پھر ایک وقت ایسا آیا کہ نور کی دلی مراد پوری ہوئی اور شائد اماں پر بھی خدا کو رحم آگیا

نور کے لیے اسکی اسی دوست کے کزن کا رشتہ آیا تھا جو بہت امیر خاندان سے تھی

ان لوگوں کو جہیز کی لالچ نا تھی بس سادگی سے نور کو بیاہنا چاہتے تھے

اماں ابا نے بھی خوشی خوشی نور کی شادی کے لیے ہاں کر دی

سسرال میں شروعات کے دن بہت خوبصورت گزرے۔۔۔۔۔نور خود کو پورے طور طریقوں سے اس خاندان میں ڈھال چکی تھی

یہاں کا ماحول بہت کھلا تھا۔۔۔۔۔۔سب کزنز آپس میں حد سے بھی زیادہ فری تھے

www.novelsclubb.com

نور عموما اپنے شوہر کے بھائی، دوست یا کزن کے ساتھ باہر گھومنے پھرنے چلی جاتی۔۔۔۔۔۔۔اسکے لیے یہ اپر سوسائٹی تھی۔۔۔۔

ایک دن نور جب گھر واپس آئی تو کچھ عجیب آوازیں سننے کو ملی۔۔۔۔۔۔ غور کیا تو معلوم ہوا کہ آوازیں گیسٹ روم سے آ رہی تھی۔۔۔۔گھر پر بھی اس وقت کوئی نہیں تھا

ہمت باندھتی آگے بڑھی اور دروازہ تھوڑا سا کھول کر دیکھا تو نور کو اسکے اوسان خطا ہوتے محسوس ہوئے

وہ اس کا شوہر تھا اور اسکے ساتھ موجود وہ لڑکی کوئی اور نہیں بلکہ اسکی سہیلی ہی تھی جس کے توسط سے یہ رشتہ ہوا تھا

www.novelsclubb.com

نور تیزی سے بھاگتی اپنے کمرے میں آئی اور واشروم میں بند ہوتی دھاڑے مار مار کر رونا شروع کر دیا

کچھ پل دل کا غبار نکال لینے کے بعد وہ واپس آئی تو اب آوازیں آنا بند ہو گئیں تھی

اسے یاد آیا کہ آج رات اسے ایک پارٹی میں جانا تھا تو وہ تیار ہونے لگ گئی۔۔۔۔۔۔

مگر عہد کر لیا تھا کہ وہ اپنے شوہر سے جواب ضرور مانگے گی

۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"ارے واہ لگتا ہے آج تو آپ ہوش اڑا دینے کے ارادے میں ہے بیگم "نور کو پیچھے سے باہوں میں بھرے اسکا شوہر بولا

"بہت خوبصورت لگ رہی ہوں جان من "اسکے گرد گھیرا تنگ کیے وہ بولا

نور کو اس شخص سے کراہت محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔شہزادوں سی آن بان رکھنے والا یہ شخص کتنا گھٹیا تھا

www.novelsclubb.com

"چلے دیر ہو رہی ہے "نور سپاٹ لہجے میں بولی

"دل تو نہیں کر رہا۔۔۔۔ بھکنے پر مجبور کر رہی ہوں تم مجھے مگر کوئی بات نہیں رات واپسی پر بتاؤں گا کہ تم کتنی خوبصورت لگ رہی ہوں" اسکی جان بخشتا وہ کپڑے بدلنے چلا گیا

پارٹی اپنے عروج پر تھی۔۔۔۔ نور اپنے شوہر کے تمام دوست احباب سے ملاقات کے بعد ایک خالی ٹیبل پر آبیٹھی تھی

اس بات سے بے خبر کہ کوئی بڑی محویت سے اسے نظروں کے حصار میں لیے ہوئے ہیں

تھوڑی دیر بعد اسکا شوہر اسکے پاس عجلت میں آیا

"نور زرا بات سننا" نور کا ہاتھ تھامتے وہ اسے ایک کمرے میں لے گیا

www.novelsclubb.com

"نور مجھے کچھ ضروری کام ہے اور تمہیں آج رات یہی گزارنی ہو گی۔۔۔۔میں تمہیں کل آکر لے جاؤں گا" نور کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا۔۔۔۔اس سے پہلے کہ وہ انکار کرتی دروازہ کھولے ایک اور شخص اندر داخل ہوا

"تم ابھی تک گئے نہیں؟" وہ شخص اب نظریں تیکھی کیے نور کے شوہر سے پوچھنے لگا

"میں بس جارہا ہوں" وہ بھوکلایا سا باہر کی طرف بڑھا

"جازم رکے مجھے بھی جانا ہے آپ کیساتھ" اس سے پہلے کے نور آگے بڑھتی وہ شخص اسکی کلائی پکڑ چکا تھا۔۔۔۔نور نے جازم کو بہت آوازیں دی مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا

www.novelsclubb.com

"ارے چڑیا تم کہاں چلی تمہارا وہ شوہر اب نہیں آئے گا پورا ایک کڑوڑ دیا ہے اسے ایک رات کا" اسکے منہ سے آتی شراب کی بدبو۔۔۔۔۔نور کو کراہیت محسوس ہو رہی تھی

نور نے اس سے رحم کی بھیک مانگی۔۔۔۔۔۔۔اسکے آگے گڑگڑائی۔۔۔۔۔۔
نجانے کتنے واسطے دیے مگر کوئی فائدہ نہیں۔۔۔۔۔

صبح ہوتے ہی ایک ڈرائیور اسے گھر لیجانے کو حاضر تھا۔۔۔۔۔۔جازم کو نہیں آنا تھا
اور نا ہی وہ آیا

زبردستی اپنے وجود کو گھسیٹے وہ گاڑی کی جانب بڑھی۔۔۔۔۔۔۔اسکو اپنا آپ ایک
طوائف سا محسوس ہو رہا تھا

وہ وہاں موجود سب نوکروں کی آنکھوں میں خود کے لیے حقارت محسوس کر سکتی
تھی

www.novelsclubb.com

۔۔۔۔۔۔۔

گھر پہنچتے ہی وہ اپنے کمرے میں داخل ہوئی تو اسے اپنی قسمت پر رونا آیا۔۔۔۔۔اسکا
شوہر اور اسکی دوست دونوں اپنی دنیا میں مگن تھے

”جازم!!“ وہ غصے سے چلائی۔۔۔۔۔جب وہ ہڑ بڑا کر سیدھا ہوا۔۔۔ایک نظر نور کو دیکھ کر وہ فوراً سے گاڑی کی چابی اٹھائے کمرے سے باہر چلا گیا

نور نے غصے سے اپنی دوست کو دیکھا جواب طنزیہ مسکرائے اسے دیکھ رہی تھی

”کیوں کیا یہ سب ؟“نور نے بامشکل آنسوؤں پر قابو پاتے پوچھا

”میں نے کیا کیا؟“ وہ انجان بنی

”میرا گھر برباد“نور چلائی

”نہیں نور بی بی میں نے تمہارا گھر برباد نہیں کیا میں تو بس زرا سا فن کر رہی تھی۔۔۔۔۔آفٹر آل تمہارا شوہر میرا کزن ہے تھوڑا بہت حق تو میرا بھی بنتا ہے نا؟ اور ویسے بھی تمہیں ہی شوق تھا ایک اپر کلاس فیملی میں شادی کرنے کا تمہیں تو میرا شکر گزار ہونا چاہیے جو جازم جیسا انسان تمہارے حوالے کر دیا“نور کو اسکی بات سن کر مزید رونا آیا

"یہ گناہ ہے سنا تم نے"نور دوبارہ چلائی

"او کم آن نور کیا یہ مڈل کلاس والی سوچ ہے تمہاری۔۔۔۔۔۔۔اب تم ایک اپر کلاس فیملی کی بہو ہوں۔۔۔۔۔۔اور یہ سب تو بس فن ہے یقین مانو میرے اور تمہارے شوہر کے درمیان اس سے زیادہ کچھ نہیں۔۔۔۔۔۔بس جب کبھی بور ہوتی تو فن کے لیے۔۔۔۔۔۔۔۔ سمجھ رہی ہوں نا"ایک آنکھ دبائے وہ بولی تو نور کو خود سے نفرت محسوس ہونے لگی

آج"اپر کلاس"لفظ اسے زہر لگ رہا تھا

نور نے سب سے پہلے اپنے وجود کو پاک کیا اور پھر خدا کے آگے جھکتے زار و قطار رونا شروع کر دیا

www.novelsclubb.com

رات دیر گئے تک اسنے اپنے شوہر کا انتظار کیا جب وہ شراب کے نشے میں دھت اندر داخل ہوا

اسے دیکھ کر نور کو ایک بار پھر اپنی قسمت پر رونا آیا

"کیوں کیا آپ نے میرے ساتھ ایسا؟" بیڈ پر بے ترتیبی سے بیٹھے اس وجود سے سوال کیا گیا

"ششش۔۔۔۔۔زبان نہیں چلاؤ۔۔۔اور کیا کیا ہے میں نے کچھ بھی تو نہیں" وہ صاف مکر اہ

"میری زندگی برباد کردی۔۔۔۔۔۔میں تمہاری بہن یا کزن نہیں تھی سنا تم نے شریف لڑکی تھی میں" وہ زور و سے چلائی

"آواز نیچے نور بی بی" جازم کا نشہ فوراہرن ہوا

"تم اور شریف۔۔۔۔۔۔کیا مذاق ہے نا۔۔۔۔۔۔۔۔ارے شریف لڑکیاں امیر لڑکوں سے دوستیاں نہیں کرتی۔۔۔۔۔ماں باپ کی پیٹھ پیچھے چوری چھپے ان سے ملتی نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔شریف لڑکیاں اپنے ماں باپ کی عزت کرتی ہے اور

www.novelsclubb.com

انکے ہر فیصلے پر آمین کہتی۔۔۔۔۔۔۔اتنی تم رہتی نہیں شریف۔۔۔۔۔۔۔۔ارے احسان مانو میرا جو تمہیں بنا کسی جہیز کے بیاہ لایا۔۔۔اور تم کہاں کی حور پری ہو۔۔۔ہزار لڑکیاں ہیں اس دنیا میں جن کے پیروں کی دھول کے برابر بھی نہیں ہوں تم۔۔۔۔ چلو دفع ہو جاؤ یہاں سے اس وقت زہر لگ رہی ہوں مجھے‘‘

اسکی عزت دو کوڑی کی کر تا وہ گہری نیند میں چلا گیا۔۔۔۔ مگر نور کو بہت کچھ سوچنے پر مجبور کر گیا تھا

مگر اب پچھتاوں کے علاوہ کچھ نہیں بچا تھا نور کے پاس۔۔۔۔۔۔۔ناواپسی کا راستہ اور ناہی عزت۔۔۔۔۔۔۔۔

......

www.novelsclubb.com